سفر سے متعلق آنحضرتؐ کا اسوہ حسنہ، پاکیزہ نصائح، راہنمائی اور دعاؤں کا تذکرہ

سفروں سے برکات حاصل کرنے کے لئے تقویٰ بنیادی شرط ہے

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں میرے مغربی افریقہ کے سفر کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11۔اپریل 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11۔اپریل 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں مومنوں کو اللہ تعالیٰ نے مختلف نوعیت کے سفروں کی طرف توجہ دلائی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ زاد راہ ساتھ لو اور بہترین زاد راہ تقویٰ ہے۔یاد رکھو کہ وہی سفر برکات کا حامل ہوگا جس میں تقویٰ مدنظر ہوگا' جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نیک اعمال کی بجا آوری کی کوشش مدنظر ہوگی۔پس سفروں سے برکات حاصل کرنے کیلئے تقویٰ بنیادی شرط ہے۔اگر یہ مدنظر ہوگا تو دنیاوی فائدوں کے حصول کے لئے کئے جانے والے سفر بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں گے۔پس نیکیاں حاصل کرنا' نیکیوں کے حصول کے لئے سفر کرنا اور نیکیوں کو پھیلانے کے لئے سفر کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنتے ہیں۔اللہ کرے کہ ہم سفروں کے ذریعہ نیکیاں پھیلانے والے اور خدا تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنے والے بنیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات حاصل کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دو تین دن تک میں مغربی افریقہ کے تین ممالک کا دورہ کرنے کے لئے سفر شروع کرنے والا ہوں۔خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلے میں مختلف ممالک میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں شرکت کے حوالے سے یہ سال تقریباً میری مصروفیت اور سفر کا سال ہے۔دعا کریں کہ میرا یہ سفر نیک مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت لئے ہوئے ہو۔اللہ تعالیٰ دوران سفر بھی حافظ و ناصر ہو اور جس جگہ پہنچیں وہاں بھی اپنی قدرت کے خاص نظارے دکھائے۔

حضور انور نے بعض ان قرآنی دعاؤں کا تذکرہ فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے سفر شروع کرنے سے پہلے ہمیں سکھائی ہیں۔یہ دعائیں نہ صرف آرام دہ سفر کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات بھی بڑھاتی ہیں۔

حضور انور نے سفر سے متعلق چند احادیث بھی بیان فرمائیں جن میں آنحضرتؐ نے نصائح بھی فرمائی ہیں' راہنمائی اور سفر کرنے والوں کو دعائیں بھی دی ہیں۔حضور انور نے سفر کرنے سے پہلے آنحضرتؐ کے اپنے عمل کے بارے میں بھی بعض روایات پیش کیں۔آپؐ کسی بھی مقام سے کوچ کرنے سے قبل دو رکعت نماز ادا کرتے تھے' پھر سفر کے آغاز اور اختتام پر صدقات کا بھی ذکر ملتا ہے۔آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تین دعائیں ایسی ہیں جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں' مظلوم کی دعا' مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے حق میں دعا۔پس مسافروں کو سفر کے موقع پر دعاؤں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے اور پھر محض اپنے فضل سے ان دعاؤں کو قبول بھی فرمائے۔

حضور انور نے گزشتہ سال جلسہ سالانہ جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے پوری طرح ڈسپلن نہ ہونے کی وجہ سے آئندہ کے لئے عورتوں کا جلسہ نہ کرنے کے اعلان کے بعد لجنہ اماء اللہ جماعت جرمنی سمیت دنیا کے مختلف ممالک سے خواتین کے معافی کے کثرت کے ساتھ خطوط اور خلافت احمدیہ کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر اپنے اخلاص و وفا کے اظہار کا ذکر کیا۔حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو ایک اصلاحی قدم تھا اور میں نے دیکھا ہے کہ اس کا بڑا مثبت نتیجہ نکلا ہے کہ وہاں اکثریت میں ایک انقلابی تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔بہرحال یہ تسلی رکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہاں امسال عورتوں کا بھی جلسہ ہوگا۔اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا رہے اور ہر دم ترقی کرتی رہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ دوبارہ پھر میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اپنے ملکوں کے جلسوں کے لئے بھی دعا کریں اور میرے دوروں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنی رحمتوں اور فضلوں کے دروازے کھولتا چلا جائے۔آمین